

بِضَآرَيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّوْنَ

سکتے تھے مگر اللہ ہی کے حکم سے۔ اور یہ لوگ ان سے وہی چیزیں سیکھتے جو ان کے لیے ضرر رساں ہوتیں اور انہیں نفع نہ

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا

پہنچاتیں۔ اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا تو اس کے لیے آخرت میں کوئی

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ط وَلِبُسٍ مَا شَرَوْا بِهِ

حصہ نہیں (ہوگا)۔ اور وہ بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی آخری

أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۱۰۲ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا

فلاح) کو بیچ ڈالا۔ کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیز گاری

وَأَتَّقُوا لَشُوبَهُ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا

اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے (تھوڑا سا) ثواب (بھی ان سب چیزوں سے) کہیں بہتر ہوتا، کاش! وہ (اس

يَعْلَمُونَ ۱۰۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

راز سے) آگاہ ہوتے! اے ایمان والو! (نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) راعنا مت کہا کرو بلکہ (ادب سے)

وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۰۴

انظُرْنَا (ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) کہا کرو اور (ان کا ارشاد) بغور سنتے رہا کرو، اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا

نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا